ضلعی کل جماعتی اجلاس:

ضلع ٹھٹھہ میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

23اپریل2014

ٹھٹھہ

Institute of Social and Policy Sciences

مقاصد

- سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کی شعبہء تعلیم کو ضلع کی سطح پر درپیش مسائل کے حل کے لئے راہنمائی حاصل کرنا۔
- شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے حکمت عملی اور متفقہ نکات پر سیاسی راہنماوں کا اعادہ۔
- تعلیم پر کئے جانے والے سرکاری مصارف اور اس سے متعلقہ مسائل کو سیاسی مکالمہ اور سیاسی جماعتوں کے ایجنڈا پر لانا

Institute of Social and Policy Sciences

2

پروگرام کی ترتیب اور راہنماء اصول برائے مکالمہ

- Presentation on Political and Technical Interface and Education Reforms in context of Election 2013
- سیاست اور تعلیمی اصلاحات میں تال میل۔ ایک جائزہ۔(15 منٹ)
- Plenary: Reflections and Comments from Political Leadership (10 minutes each-political party)
- سیاسی جماعتوں کے راہنماوں اور عوامی نمائندوں کا اظہارِ خیال اور تجاویز(1 گھنٹہ) (10 منٹ فی جماعت)
- Reflections & Questions from the Academia, Columnists, & CSO Delegates
- تاثرات وسوالات۔ دانشور، کالم نویس، سول سوسائٹی
- Conclusion and Way Forward 10 minutes
- ماحصل اور مستقبل کا لائحہ عمل 10 منٹ

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

3

شعبہ تعلیم، اصلاحات اور سیاست میں تال میل کہاں کھڑے ہیں؟

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

4

پہلی اہم بات:

تعلیم، اصلاحات اور سیاست میں تال میل

تعلیم اور سیاسی عمل کا باہمی ربط!

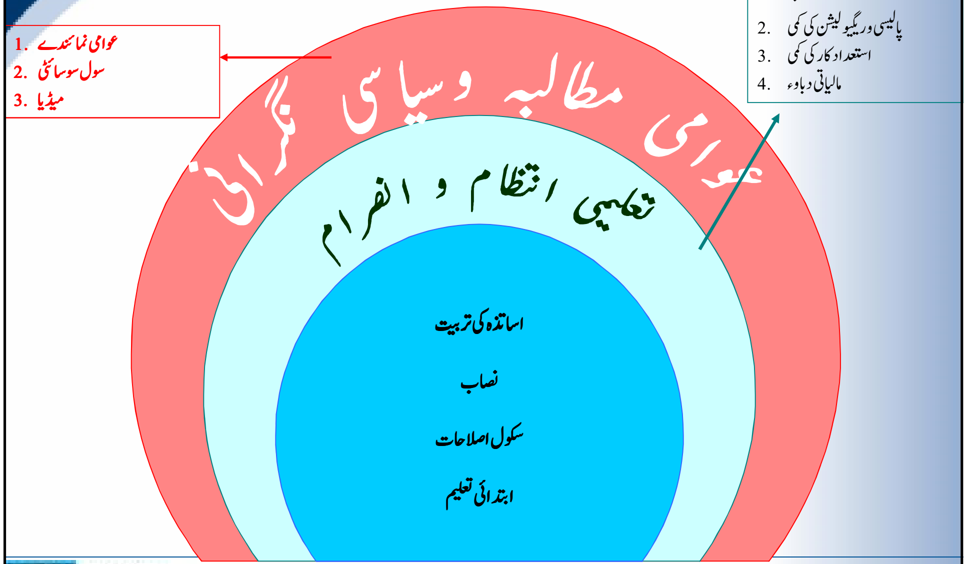

دوسری اہم بات:

سندھ میں شعبہء تعلیم: شواہد کیا کہتے ہیں؟

سندھ میں شعبہ ٔ تعلیم ایک جائزہ

سکول نہ جاسکنے والے بچے۔ 5 سے 16 سال

7.3 ملین۔[تخمینہ]

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

9

جو بچے سکولوں میں داخل ہوتے ہیں!

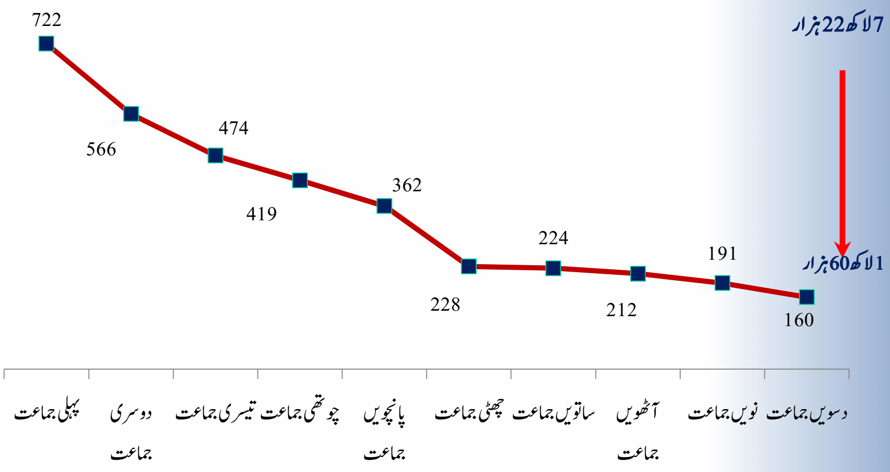

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

معیارِ تعلیم: سندھ میں طلباء کی کارکردگی

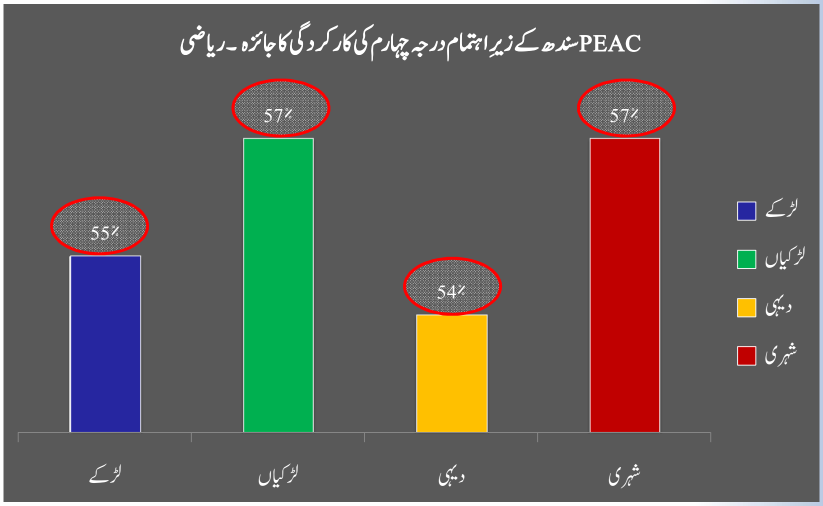

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

11

سندھ میں شعبہء تعلیم ایک جائزہ

عدم دستیاب سہولتیں:

- عمارت کے بغیر سکولوں کی تعداد:۔ 967،7
- بجلی کے بغیر سکولوں کی تعداد: 371،27
- بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد: 693،21
- پینے کے پانی کے بغیر سکول:044،25
- چاردیواری کے بغیر سکول:413،19
- مخدوش عمارات: 116،6

ماخذ: SEMIS 2012-13

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

12

آرٹیکل 25-A
ریاست کی ذمہ داری:
لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی

Institute of Social and Policy Sciences

آرٹیکل 25-A :
قانون سازی

”ریاست 5 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کو، قانون میں وضع کئے جانے والے طریقہ کے مطابق، لازمی اور بلا معاوضہ تعلیم فراہم کرے گی“

آرٹیکل 25-A، آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان

بحوالہ: اٹھارویں آئینی ترمیم ایکٹ 2010

Institute of Social and Policy Sciences

14

سندھ لازمی و مفت تعلیم کا قانون 2013

- اٹھارویں آئینی ترمیم ایکٹ۔ 19 اپریل 2010۔
- سندھ لازمی و مفت تعلیم کا قانون 2013
- چند قابلِ توجہ امور

Institute of Social and Policy Sciences

15

سندھ مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2013
چند قابلِ توجہ امور

- **اصول اور ضوابط بنانے کا اختیار۔ سیکشن 30 (1)**
  - حکومت قانون کی دفعات کے نفاذ کی خاطر نوٹیفیکشن کے ذریعے سے اصول اور ضوابط تیار کرے گی۔
- **سکولوں کے لئے قواعد و ضوابط کا تعین۔ سیکشن 15 (1)**
  - کوئی بھی سکول نہ ہی بنایا جائے گا، رجسٹر کیا جائے گا یا پہلے سے قائم ہونے کی صورت میں اس کو کام کرنے کی اجازت ہو گی جب تک کہ وہ متعین کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق نہ ہو گا۔
- **قانون کے عملی نفاذ کے لئے متعین کردہ مدت۔ سیکشن 6 (1)**
  - 2 سال کا عرصہ؟
- **بچے کے سکول نہ جانے کی صورت میں ذمہ داری کا تعین۔ سیکشن 8 (1)؛ 16 (6) اور 16 (4)**
  - والدین

Institute of Social and Policy Sciences

16

آرٹیکل 25-A : مالی وسائل
ایک تخمینہ

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

سکول:

4،016

[تخمینہ]

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

کمرہ جماعت:

83،874

[تخمینہ]

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

اساتذہ:

182،135

[تخمینہ]

درکار وسائل کا تخمینہ

موجودہ و درکار سکول ایجوکیشن بجٹ کا تخمینہ

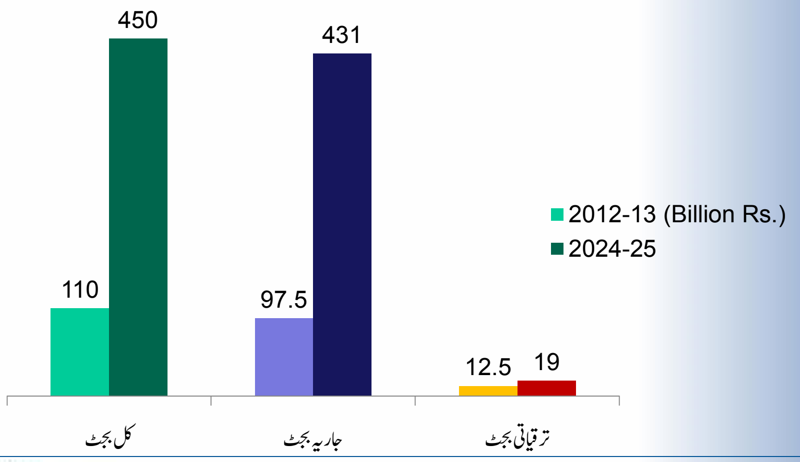

تیسری اہم بات:

ٹھٹھہ ضلع میں شعبہء تعلیم:

وسائل اور مسائل، شواہد کیا کہتے ہیں؟

اعداد و شمار، پالیسی اور بجٹ

سکولوں سے باہر بچے:276،095
عمارت کے بغیر سکول:347
بیت الخلاء کے بغیر سکول:1861
معیار تعلیم غیر تسلی بخش

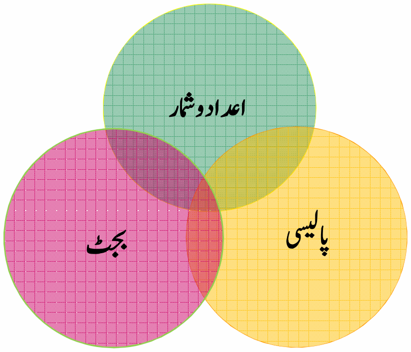

سندھ تعلیمی اصلاحاتی پروگرام
بچیوں کی تعلیم
سندھ مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2013

ضلعی تعلیمی بجٹ:2.65ارب

ٹھٹھہ میں شعبہء تعلیم: ایک جائزہ

- شرح داخلہ
  - 5 سے 16 سال کے کُل بچے: 478،282
  - سکولوں میں داخل بچے: 190،145
  - سکول نہ جاسکنے والے بچے: 288،137

ٹھٹھہ میں شعبہء تعلیم:
عدم دستیاب سہولتیں

عمارت کے بغیر سکولوں کی تعداد

347

ٹھٹھہ میں شعبہ ء تعلیم:
عدم دستیاب سہولتیں

سکول جن میں پینے کا پانی دستیاب نہیں

2670

لڑکیوں کے سکول: 321 مشترکہ سکول: 1273 لڑکوں کے سکول: 865

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

27

ٹھٹھہ میں شعبہ ء تعلیم:
عدم دستیاب سہولتیں

بیت الخلاء/ لیٹرین کے بغیر سکول

1861

لڑکیوں کے سکول: 190 مشترکہ سکول:1029 لڑکوں کے سکول: 642

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

28

ٹھٹھہ میں شعبہء تعلیم:
عدم دستیاب سہولتیں

بجلی کے بغیر سکول

2192

لڑکیوں کے سکول: 277 مشترکہ سکول: 1136 لڑکوں کے سکول: 779

ٹھٹھہ میں شعبہء تعلیم:
عدم دستیاب سہولتیں

چاردیواری کے بغیر سکول

1815

لڑکیوں کے سکول: 122 لڑکوں کے سکول: 609 مشترکہ سکول: 1084

معیارِ تعلیم: ٹھٹھہ میں طلباء کی کارکردگی

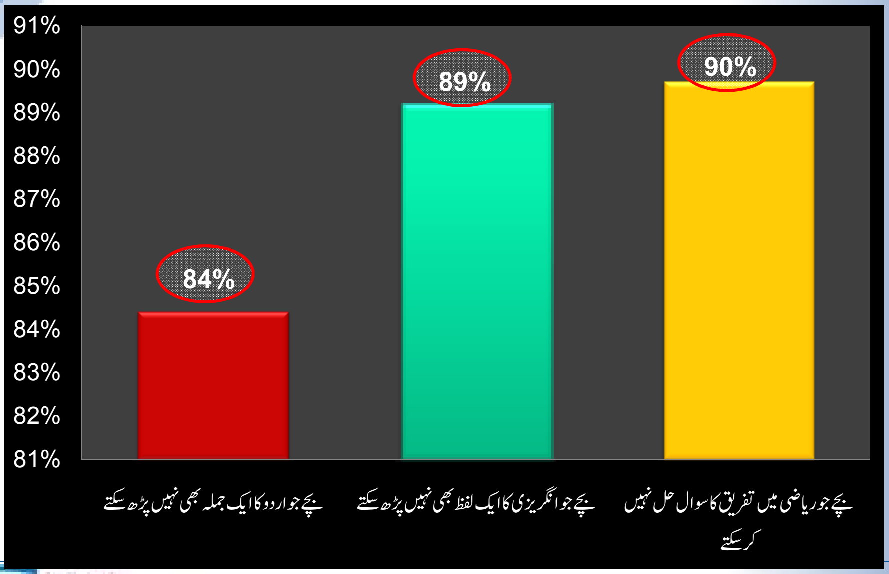

تعلیم کے لئے مختص کردہ وسائل اور مسائل

- ٹھٹھہ کا تعلیم کے لئے مختص کردہ کل بجٹ (2012-13):
- 2.65 ارب روپے۔
  - تنخواہوں: 2.42ارب
  - الاونسز اور متفرقات: 20.14 کروڑ
  - ترقیاتی بجٹ: فقط 1 فیصد
- صوبائی ترقیاتی فنڈ سے دی جانے والی رقم:
  - 3.10کروڑ

اساتذہ اور طلباء کا تناسب

- طلباء اور اساتذہ کا تناسب 0.4 سے 1.6 تک ہے
  - گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول، جمن شاہ، ڈاکخانہ گھارو۔ ٹھٹھہ
    - طلباء کی تعداد: 1 اساتذہ کی تعداد: 1
  - گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول ستیون، ٹھٹھہ
    - طلباء کی تعداد: 4 اساتذہ کی تعداد: 4
  - گورنمنٹ بوائز اسکینڈری سکول، عمر کیہر، تعلقہ جاتی۔ ٹھٹھہ
    - طلباء کی تعداد: 3 اساتذہ کی تعداد: 3

اساتذہ اور طلباء کا تناسب

- طلباء اور اساتذہ کا تناسب غیر متوازن۔ 265 سکول
  - گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حسن ڈال گوگانیوں، چوھر جمالی۔ ٹھٹھہ۔
    - طلباء کی تعداد: 523 اساتذہ کی تعداد: 1
  - گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جنڈز نحیجیو، چوھر جمالی۔ ٹھٹھہ۔
    - طلباء کی تعداد: 389 اساتذہ کی تعداد: 1
  - گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نالاں شاہ، چوھر جمالی۔ ٹھٹھہ۔
    - طلباء کی تعداد: 292 اساتذہ کی تعداد: 1

ماحصل۔چند اہم نکات

1. سندھ مفت اور لازمی تعلیم کے قانون 2013 کے عملی نفاذ کے لئے رولز آف بزنس بنائے جائیں۔
2. سکول ایجوکیشن بجٹ کو سندھ مفت اور لازمی تعلیم کے قانون 2013 کے تناظر میں وسائل کی فراہمی کی جائے گی۔
3. ضلع ٹھٹہ کے بجٹ میں ترقیاتی فنڈز کا استعمال سیاسی ترجیحات کی بجائے زمینی حقائق اور ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔
4. ضلع ٹھٹہ میں سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں کے لئے ترجیحاتی بنیادوں پر مالی وسائل کی فراہمی کی جائے۔
5. سکول کونسل کے بجٹ میں 100 فیصد اضافہ کیا جائے۔
6. سکولوں سے باہر بچوں کو سکول میں داخل کروانے اور معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنانا۔
7. عدم دستیاب سہولتوں کی فراہمی۔

Institute of Social and Policy Sciences

35

مکالمہ

Institute of Social and Policy Sciences

36

تجاویز

- معیاری تعلیم تک رسائی
- منصوبہ بندی کی اہمیت
- عوامی نمائندوں اور سیاسی رہنماوں کا کردار ور ہنمائی
- وسائل کا موئثر استعمال

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

37

ضلعی کل جماعتی اجلاس:

ضلع ٹھٹھہ میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

23اپریل2014

ٹھٹھہ

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences